روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 8 جولائی 2005ء 1426 ہجری 8 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 152

مجھے ہدایت پر قائم رکھ

حضرت ابن عباسؓ نے آنحضرت ﷺ کی یہ دعا بیان کی ہے۔

اے میرے رب میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میری نصرت فرما اور میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کرنا اور میرے لئے تدبیر وحیلہ کر اور میرے خلاف تدبیر نہ کرنا اور مجھے ہدایت پر قائم رکھ اور راہ ہدایت میرے لئے آسان بنا دے اور جو شخص مجھ پر زیادتی کرے اس کے مقابل میری مدد فرما۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبیؐ حدیث نمبر :3474)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ وحشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ وحشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اَسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال ودولت عطا کر دے۔ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزا سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔سو تم اے عزیزو ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ۔خدا کی طرف جھکو اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس سے کرو۔اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو۔

(نزول المسیح ۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 402)

نتیجہ امتحان سہ ماہی اول 2005ء

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

☆ امتحان سہ ماہی اول میں پاکستان بھر کی 611 مجالس کے 8874۔انصار نے شمولیت کی۔

درج ذیل ارکین نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔

اول۔مکرم عبدالمنان محمود شاہکوٹی صاحب نارتھ کراچی۔

دوم۔مکرم مبارک احمد خاں کاٹھگری صاحب دارالنصر شرقی ربوہ۔

سوم۔مکرم ملک محمود احمد اعوان صاحب ڈیرہ اسماعیل خاں

مکرم عبدالسلام ارشد صاحب لاہور چھاؤنی

مکرم عبدالمالک صاحب دارالنصر شرقی ربوہ

علاوہ ازیں 170 انصار نے خصوصی گریڈ اے حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات سے نوازے۔آمین

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

ماہر امراض قلب کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر میجر جنرل مسعود الحسن نوری صاحب (ماہر امراض قلب) درج ذیل شیڈول کے مطابق فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

☆ مورخہ 16 جولائی بوقت شام 30-5 بجے کے بعد...

☆ مورخہ 17 جولائی بوقت صبح 30-7 بجے تا دوپہر 30-1 بجے

ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ای سی جی وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کر لیں۔بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔

مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

وزٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر)

ایم ٹی اے کی برکات

سب ارمان دعائیں بن کر چشمِ تر میں رہتے ہیں
اپنے سارے خواب اسی پانی کے گھر میں رہتے ہیں
حرفِ دعا کی طاقت عرشیؔ ناداں جگ نہ جان سکا
کیسے کیسے شعلے مُشتِ خاکستر میں رہتے ہیں
اک سو سال کی چپ سے آخر ارض و سما تک بول اٹھے
ایم ٹی اے کی گونج سنو ہم عرضِ ہنر میں رہتے ہیں
دن کو تو ہم شیر ببر ہیں راتوں کو ہم راہب ہیں
قرب خدا پانے کے سودے سب کے سر میں رہتے ہیں
ایک ہی چشمے، ایک ہی گھاٹ سے ہم نے پیاس بجھائی ہے
جان و دل سیراب ہوئے، قربِ کوثر میں رہتے ہیں
ہر براعظم نے سنی ہے چاپ ہمارے قدموں کی
دشت و جبل کھنگالے ہم نے، بحر و بر میں رہتے ہیں
ایک طلسمی کھڑکی ہے جو ہر اک گھر میں کھلتی ہے
مہدی کے متوالے گویا ایک ہی گھر میں رہتے ہیں
دوش ہوا پر بیٹھ کے وہ ہر ہر گھر میں در آتا ہے
مشرق و مغرب سارے اس کی حد اثر میں رہتے ہیں
مغرب کی جانب سے چڑھتا سورج ہم نے دیکھ لیا
صم بکم عمی اب بھی اگر مگر میں رہتے ہیں
تاریکی کی کوکھ سے عرشیؔ نور کا سوتا پھوٹا ہے
ہم مہدی کے پروانے پُرنور سحر میں رہتے ہیں

ارشاد عرشیؔ ملک

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم حافظ ملک منور احمد احسان استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد شریف صاحب جہلمی مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 26 جون 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 80 سال وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 27 جون کو بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں تین بیٹے۔ 1۔ مکرم ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ۔ 2۔ (خاکسار) 3۔ مکرم داؤد احمد سلطان کینیڈا۔ اور ایک بیٹی مکرمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ محمد یوسف صاحب محمود آباد جہلم چھوڑی ہیں۔ مرحومہ دعا گو، عبادت گزار اور سب سے ہمدردی رکھنے والی تھیں۔ نیز محمود آباد میں کثیر تعداد میں بچوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خداتعالیٰ والدہ محترمہ کے درجات بلند فرمائے اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔

درخواست دعا

محترمہ امۃ السلام صاحبہ لاہور کے ہاتھ پر چوٹ آ گئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالحفیظ صاحب سیکرٹری وقف نو جماعت احمدیہ لاہور کی نواسی (عمر تین سال) جو کہ امریکہ سے آئی تھی سکہ منہ میں ڈال لیا۔ اس کی والدہ بچی کو لے کر امریکہ چلی گئی ہیں وہاں اس کا آپریشن ہوگا احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ اور آپریشن کی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم ملک منیر احمد ریحان صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں خاکسار آنکھوں میں السر کے زخم کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے ڈاکٹری تحقیق کے مطابق کیس پیچیدہ ہے۔ میری تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم مجھے اس تکلیف دہ مرض سے نجات دے اور مکمل شفایابی عطا فرمائے۔

ضرورت برائے آٹو مکینک

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ آٹو ورکشاپ میں دو آسامیاں برائے آٹو مکینک خالی ہیں جو کام کرنے کے ساتھ ساتھ ہیلپرز کو ٹریننگ بھی دے سکیں فوری رابطہ کریں۔ ماہانہ الاؤنس حسب قابلیت و تجربہ بالمشافہ طے کیا جائے گا۔

فون نمبرز برائے رابطہ 047-6214578,6215544

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

سانحہ ارتحال

☆ مکرم حمید الدین اختر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں مکرم مسعود احمد اکرم صاحب ابن مکرم چوہدری محمود اسلم صاحب دارالعلوم غربی خلیل مقیم ناروے۔ بعمر 45 سال ایک لمبی بیماری کے بعد مورخہ 23 جون 2005ء کو ناروے میں وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم شاہد احمد صاحب کاہلوں مربی سلسلہ نے پڑھائی اور مورخہ 27 جون کو مکرم عبدالمتین صاحب نے تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ، تین بیٹے اور والدین، دو بہنیں اور بھائی سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ مولیٰ کریم مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

☆ (مکرم چوہدری منیر احمد صاحب بابت ترکہ محترم چوہدری بشیر احمد صاحب)

محترم چوہدری منیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری بشیر احمد صاحب ولد محترم چوہدری اللہ رکھا صاحب چک نمبر 108 ر۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں ایک پلاٹ نمبر 4/5 واقع باب الابواب ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ محترم چوہدری منیر احمد صاحب۔ بیٹا
3۔ محترم چوہدری نصیر احمد صاحب۔ بیٹا
4۔ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب۔ بیٹا
5۔ محترم چوہدری محمد افضل صاحب۔ بیٹا
6۔ محترم چوہدری نثار احمد صاحب۔ بیٹا
7۔ محترم امۃ القیوم صاحب۔ بیٹی
8۔ محترم شاہدہ پروین صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اشتہار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پلاٹ پر اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں رجوع کریں۔

(ناظم دارالقضاء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حفظان صحت اور طبی معاملات کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ ارشادات

کافور، زنجبیل اور شہد کے خواص، علاج سے قبل دعا اور دیسی طریقہ علاج کی افادیت

ترتیب: فرید احمد نوید صاحب

بعض ادویات کا ذکر

کافور کے خواص

"مرتے وقت کافور کا استعمال کرنا سنت ہے یہ اس لئے کہ کافور ایک ایسی چیز ہے جو وبائی کیڑوں کو مارتی اور سمیّت کو دور کرتی ہے اور انسان کو ٹھنڈک پہنچاتی ہے اور بہت سی عفونتی بیماریوں کو روکتی ہے۔ اسی لئے قرآن شریف میں فرمایا ہے کہ مومنوں کو کافوری شربت پلایا جائے گا۔ آج کل کی تحقیقات سے بھی یہ ثابت ہوا ہے کہ کافور جیسا کہ ہیضہ کیلئے مفید ہے ویسا ہی طاعون میں بہت فائدہ بخش ہے۔ میں اپنی جماعت کو بتلاتا ہوں کہ یہ بہت مفید چیز ہے اور میرا اعتقاد ہے کیونکہ قرآن کریم نے بتلایا ہے کہ یہ جلن کو روکتا ہے اور دل کو سکینت اور تفریح دیتا ہے اور ہمیں رغبت دلائی کہ ہم کافور کا استعمال کیا کریں۔ آج کل ایک بات اور ثابت ہوئی ہے کہ کافور کے ساتھ جدوار استعمال کیا جائے تو از حد مفید ہے۔ جدوار کو سرکہ میں ملا کر گولیاں بنا لینی چاہئیں اور دو دو رتی کی گولیاں بنا کر تازہ لسی کے ساتھ استعمال کی جائیں۔ اگر عورتوں اور بچوں کو یہ گولیاں روزمرہ استعمال کرائی جائیں تو بہت مفید ہیں۔ ہم بھی ایک دوائی طاعون کے لئے تیار کر رہے ہیں جو خدا تعالیٰ نے چاہا تو بہت مفید ہوگی۔ دراصل یہ کمبخت مرض ایسا ہے کہ کسی علاج پر بھروسہ کرنا غلطی ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا ہی فضل نہ ہو۔ مگر عام اسبابِ تندرستی اور قانون صحت میں سے حفظِ ماتقدم بھی ایک عمدہ چیز ہے اور فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ پس مناسب ہے کہ سمیت اور عفونت والی چیزوں سے پرہیز کیا جائے اور بعض تیز غذاؤں سے جو دوران خون کو تیز کرتی ہیں جیسا کہ بہت گوشت اور بہت میٹھا یا حد سے زیادہ دھوپ میں پھرنا یا سخت اور شدید محنت کرنا ان سے پرہیز کرنا مناسب ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 165)

زنجبیل یعنی سونٹھ کے خواص

"اب جاننا چاہئے کہ زنجبیل دو لفظوں سے مرکب ہے یعنی زنا اور جبل سے اور زنا لغت عرب میں اوپر چڑھنے کو کہتے ہیں اور جبل پہاڑ کو۔ اس کے ترکیبی معنی یہ ہیں کہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اب جاننا چاہئے کہ انسان پر ایک زہریلی بیماری کے فرو ہونے کے بعد اعلیٰ درجہ کی صحت تک دو حالتیں آتی ہیں۔ ایک وہ حالت جب کہ زہریلے مواد کا جوش بکلی جاتا رہتا ہے اور خطرناک مادوں کا جوش رو با صلاح ہو جاتا ہے اور سمی کیفیات کا حملہ بخیر و عافیت گزر جاتا ہے اور ایک مہلک طوفان جو اُٹھا تھا نیچے دَب جاتا ہے لیکن ہنوز اعضاء میں کمزوری باقی ہوتی ہے کوئی طاقت کا کام نہیں ہوسکتا۔ ابھی مردہ کی طرح افتاں وخیزاں چلتا ہے۔ دوسری وہ حالت ہے کہ جب اصل صحت عود کر آتی ہے اور بدن میں طاقت بھر جاتی ہے اور قوت کے بحال ہونے سے یہ حوصلہ پیدا ہو جاتا ہے کہ بلاتکلف پہاڑ کے اوپر چڑھ جاوے اور نشاطِ خاطر سے اونچی گھاٹیوں پر دوڑتا چلا جاوے۔ سو سلوک کے تیسرے مرتبہ میں یہ حالت میسر آتی ہے۔ ایسی حالت کی نسبت اللہ تعالیٰ آیت موصوفہ میں اشارہ فرماتا ہے کہ انتہائی درجہ کے باخدا لوگ وہ پیالے پیتے ہیں جن میں زنجبیل ملی ہوئی ہے یعنی وہ روحانی حالت کی پوری قوت پا کر بڑی بڑی گھاٹیوں پر چڑھ جاتے ہیں اور بڑے مشکل کام اُن کے ہاتھ سے انجام پذیر ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں حیرت ناک جانفشانیاں دکھلاتے ہیں۔

اس جگہ یہ بھی واضح رہے کہ علم طب کی رو سے زنجبیل وہ دوا ہے جسے ہندی میں سونٹھ کہتے ہیں۔ وہ حرارت غریزی کو بہت قوت دیتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے اور اس کا زنجبیل اسی واسطے نام رکھا گیا ہے کہ گویا وہ کمزور کو ایسا قوی کرتی ہے اور ایسی گرمی پہنچاتی ہے جس سے وہ پہاڑوں پر چڑھ سکے۔ ان متقابل آیتوں کے پیش کرنے سے جن میں ایک جگہ کافور کا ذکر ہے اور ایک جگہ زنجبیل کا خدا تعالیٰ کی یہ غرض ہے کہ تا اپنے بندوں کو سمجھائے کہ جب انسان جذبات نفسانی سے نیکی کی طرف حرکت کرتا ہے تو پہلے پہل اس حرکت کے بعد یہ حالت پیدا ہوتی ہے کہ اس کے زہریلے مواد نیچے دبائے جاتے ہیں اور نفسانی جذبات روبکمی ہونے لگتے ہیں جیسا کہ کافور سے زہریلے مواد کا جوش بالکل جاتا رہتا ہے اور ایک کمزور صحت جو ضعف کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے حاصل ہو جاتی ہے تو پھر دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ وہ ضعیف بیمار زنجبیل کے شربت سے قوت پاتا ہے اور زنجبیلی شربت خدا تعالیٰ کے حسن و جمال کی تجلی ہے جو روح کی غذا ہے۔ جب اس تجلی سے انسان قوت پکڑتا ہے تو پھر بلند اور اونچی گھاٹیوں پر چڑھنے کے لائق ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ایسی حیرت ناک سختی کے کام دکھلاتا ہے کہ جب تک یہ عاشقانہ گرمی کسی کے دل میں نہ ہو ہرگز ایسے کام دکھلا نہیں سکتا۔ سو خدا تعالیٰ نے اس جگہ ان دو حالتوں کے سمجھانے کے لئے عربی زبان کے دو لفظوں سے کام لیا ہے۔ ایک کافور جو نیچے دبانے والے کو کہتے ہیں اور دوسرے زنجبیل جو اوپر چڑھنے والے کو کہتے ہیں اور اس راہ میں یہی دو حالتیں سالکوں کیلئے واقع ہیں۔"

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 39-38)

شہد کے خواص

شہد کے تذکرے پر آپ نے فرمایا کہ:

"دوسری تمام شیرینیوں کو تو اطباء نے عفونت پیدا کرنے والی لکھا ہے مگر یہ اُن میں سے نہیں ہے۔ آم وغیرہ اور دیگر پھل اس میں رکھ کر تجربے کئے گئے ہیں کہ وہ بالکل خراب نہیں ہوتے۔ سالہا سال ویسے ہی پڑے رہتے ہیں۔"

فرمایا کہ:

"ایک دفعہ میں نے انڈے پر تجربہ کیا تو تعجب ہوا کہ اس کی زردی تو ویسی ہی رہی مگر سفیدی انجماد پا کر مثل پتھر کے سخت ہوگئی جیسے پتھر نہیں ٹوٹتا ویسے ہی وہ بھی نہیں ٹوٹتی تھی۔

خدا تعالیٰ نے اسے شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ کہا ہے۔ واقعہ میں عجیب اور مفید شئے ہے تو کہا گیا ہے یہی تعریف قرآن شریف کی فرمائی ہے۔ ریاضت کش اور مجاہدہ کرنے والے اکثر اسے استعمال کرتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیوں وغیرہ کو محفوظ رکھتا ہے۔

اس میں اَل جو ناس کے اوپر لگایا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو اس کے اپنے (یعنی خدا تعالیٰ) کے ناس (بندے) ہیں اور اس کے قرب کے لئے مجاہدے اور ریاضتیں کرتے ہیں ان کے لئے شفا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ تو ہمیشہ خواص کو پسند کرتا ہے عوام سے اسے کیا کام؟"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 553)

بطور سزا آنے والی بیماریوں کا علاج

"طاعون کا علاج توبہ و استغفار ہی ہے یہ کوئی معمولی بلا نہیں بلکہ ارادہ الٰہی سے نازل ہوئی ہے۔ یہ تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہماری جماعت میں سے کسی کو نہ ہو۔ (-) میں سے بھی بعض کو طاعون ہوگئی تھی لیکن ہاں ہم یہ کہتے ہیں کہ جو خدا تعالیٰ کے حضور تضرع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود و احکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے جلال سے ہیبت زدہ ہو کر اپنی اصلاح کرتا ہے وہ خدا کے فضل سے ضرور حصہ لے گا۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں جو زیادہ نہیں وہ دو ہی رکعت پڑھ لے کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک ایک خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو۔ اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہوسکتا ہے؟ پس اس وقت کا اُٹھنا ہی ایک درد دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رقت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا کا موجب ہو جاتے ہیں لیکن اگر اُٹھنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے۔ لیکن جب کہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے۔ پھر ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہئے اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جاوے۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خدا تعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آ جاتا ہے جب خدا تعالیٰ ڈیوڑھی میں آ گیا تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے۔

پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق عباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جاوے۔ جو ان امور کو مدنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لے گا یا یوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جاوے گی۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا فضل کرے گا اور وہ بچ جاوے گا۔ ظاہری تدابیر صفائی وغیرہ کی منع نہیں ہیں بلکہ برتوکل زانوئے اشتر بہ بند پر عمل کرنا چاہئے۔ جیسا کہ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ سے معلوم ہوتا ہے مگر یاد رکھو کہ اصل صفائی وہی ہے جو فرمایا ہے قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰھَا (الشّمس:10) ہر شخص اپنا فرض سمجھ لے کہ وہ اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔" (ملفوظات جلد 2 صفحہ 182)

ڈاکٹری کا پیشہ

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحصیل دین اور طبابت کے علم کو اعلیٰ ترین علوم قرار دیا ہے کیونکہ دین کا علم انسان کی روحانی صحت کی حفاظت کرتا ہے اور روحانی موت سے بچاتا ہے جب کہ علم طب انسان کی جسمانی صحت کو درست کر کے جسمانی موت کو دور کرتا ہے۔

ڈاکٹری کے امتحان کا ذکر تھا اس پر فرمایا کہ

''پاس کے خیال میں مستغرق ہو کر اپنی صحت کو خراب کر لینا ایک مکروہ خیال ہے۔ اوّل زمانہ کے لوگ علم اس لئے حاصل کرتے تھے کہ توکل اور رضائے الٰہی حاصل ہو۔ اور طبابت تو ایسا فن ہے کہ اس میں پاس کی ضرورت ہی کیا ہے؟ جب ایک طبیب شہرت پا جاتا ہے تو خواہ فیل ہو مگر لوگ اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

تحصیل دین کے بعد طبابت کا پیشہ بہت عمدہ ہے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 334)

احتیاط ضرور کرو لیکن بیمار کی خدمت سے لاپرواہی نہ کرو

''یہ خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ پر توکل بھی کوئی چیز ہے۔ یہ مت سمجھو کہ تم نری پرہیزوں سے بچ سکتے ہو۔ جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو اور انسان اپنے آپ کو کارآمد انسان نہ بنالے اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کی کچھ پروا نہیں کرتا۔ خواہ وہ ہزار بھاگتا پھرے۔ کیا وہ لوگ جو طاعون میں مبتلا ہوتے ہیں وہ پرہیز نہیں کرتے؟ مَیں نے سنا ہے کہ لاہور میں نواب صاحب کے قریب ہی ایک انگریز رہتا تھا وہ مبتلا ہو گیا۔ حالانکہ یہ لوگ تو بڑے پرہیز کرنے والے ہوتے ہیں۔ نرا پرہیز کچھ چیز نہیں جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو۔ پس آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ خدا تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ طاعون کا سلسلہ جو مرکز پنجاب ہو گیا ہے کب تک جاری رہے لیکن مجھے یہی بتایا گیا ہے (-) (الرعد:12) اللہ تعالیٰ کسی حالت میں قوم میں تبدیلی نہ کرے گا جب تک لوگ دلوں کی تبدیلی نہ کریں گے۔ ان باتوں کو سن کریوں تو ہر شخص جواب دینے کو تیار ہو جاتا ہے کہ ہم نماز پڑھتے ہیں۔ استغفار بھی کرتے ہیں۔ پھر کیوں مصائب اور ابتلا آ جاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو جو سمجھ لے وہی سعید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء کچھ اور ہوتا ہے سمجھا کچھ اور جاتا ہے اور پھر اپنی عقل اور عمل کے پیمانہ سے اسے ماپا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ ہر چیز جب اپنے مقررہ وزن سے کم استعمال کی جاوے تو وہ فائدہ نہیں ہوتا جو اس میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک دوائی جو تولہ کھانی چاہئے اگر تولہ کی بجائے ایک بوند استعمال کی جاوے تو اس سے کیا فائدہ ہوگا اور اگر روٹی کی بجائے کوئی ایک دانہ کھالے تو کیا وہ سیری کا باعث ہو سکے گا؟ اور پانی کے پیالے کی بجائے ایک قطرہ سیراب کر سکے گا؟ ہرگز نہیں۔ یہی حال اعمال کا ہے۔ جب تک وہ اپنے پیمانہ پر نہ ہوں وہ اوپر نہیں جاتے ہیں۔ یہ سنت اللہ ہے جس کو ہم بدل نہیں سکتے۔ پس یہ بالکل خطا ہے کہ اسی ایک امر کو پلے باندھ لو کہ طاعون والے سے پرہیز کریں تو طاعون نہ ہوگا۔ پرہیز کرو جہاں تک مناسب ہے لیکن اس پرہیز سے باہمی اخوت اور ہمدردی نہ اٹھ جاوے اور اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرو۔ یاد رکھو کہ مردہ کی تجہیز و تکفین میں مدد دینا اور اپنے بھائی کی ہمدردی کرنا صدقات خیرات کی طرح ہی ہے۔ یہ بھی ایک قسم کی خیرات ہے اور یہ حق حق العباد کا ہے جو فرض ہے۔ جیسے خدا تعالیٰ نے صوم و صلوٰت اپنے لئے فرض کیا ہے اسی طرح اس کو بھی فرض ٹھہرایا ہے کہ حقوق العباد کی حفاظت ہو۔ پس ہمارا کبھی یہ مطلب نہیں ہے کہ احتیاط کرتے کرتے اخوت ہی کو چھوڑ دیا جاوے۔ ایک شخص (۔۔۔۔) ہو اور پھر سلسلہ میں داخل ہوا اور اس کو یوں چھوڑ دیا جاوے جیسا کتے کو، یہ بڑی غلطی ہے۔ جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی ہی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے۔

پس ایسے موقعہ پر یاد رکھو کہ اگر کوئی ایسا واقعہ ہو جاوے تو ہمدردی کے حقوق فوت نہ ہونے پاویں۔ ہاں مناسب احتیاط بھی کرو۔ مثلاً ایک شخص طاعون زدہ کا لباس پہن لے یا اس کا پس خوردہ کھالے تو اندیشہ ہے کہ وہ مبتلا ہو جاوے۔ لیکن ہمدردی یہ نہیں بتاتی کہ تم ایسا کرو۔ احتیاط کی رعایت رکھ کر اس کی خبرگیری کرو اور پھر جو زیادہ وہم رکھتا ہو وہ غسل کر کے صاف کپڑے بدل لے۔ جو شخص ہمدردی کو چھوڑتا ہے وہ دین کو چھوڑتا ہے۔ قرآن شریف فرماتا ہے (-) (المائدہ: 33) یعنی جو شخص کسی نفس کو بلاوجہ قتل کر دیتا ہے وہ گویا ساری دنیا کو قتل کرتا ہے۔ ایسا ہی مَیں کہتا ہوں کہ اگر کسی شخص نے اپنے بھائی کے ساتھ ہمدردی نہیں کی تو اس نے ساری دنیا کے ساتھ ہمدردی نہیں کی۔ زندگی سے اس قدر پیار نہ کرو کہ ایمان ہی جاتا رہے۔ حقوق اخوت کو کبھی نہ چھوڑو وہ لوگ بھی تو گزرے ہیں جو دین کیلئے شہید ہوئے ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات پر راضی ہے کہ وہ بیمار ہو اور کوئی اُسے پانی تک نہ دینے جاوے۔ خوفناک وہ بات ہوتی ہے جو تجربہ سے صحیح ثابت ہو۔ بعض ملاں ایسے ہیں جنہوں نے صدہا طاعون سے مرے ہوئے مردوں کو غسل دیا ہے اور انہیں کچھ نہیں ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لئے فرمایا ہے کہ یہ غلط ہے کہ ایک کی بیماری دوسرے کو لگ جاتی ہے۔ وبائی ایام میں اتنا لحاظ کرے کہ ابتدائی حالت ہو تو وہاں سے نکل جاوے لیکن زور شور ہو تو مت بھاگے۔'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 271-270)

ہر قوم کے طریقہ علاج سے استفادہ کرنا چاہئے

بسا اوقات یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ ایک طریقہ علاج کے ماہر دوسرے طریقہ علاج کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں حالانکہ یہ درست طریق نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر طریقہ علاج میں شفا کے حصول کے بعض ذرائع رکھے ہیں اس لئے ایک مومن کا کام یہ ہے کہ وہ ہر اُس طریقہ علاج سے فائدہ اُٹھائے جو مفید ہو اور کسی قوم کے طب کو حقارت یا استخفاف کی نظر سے نہ دیکھے۔

جماعت احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی اس نصیحت سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے اور اس وقت احمدیوں میں طب یونانی ہومیوپیتھک اور ایلوپیتھک طریق علاج یکساں طور پر رائج بھی ہیں اور ان سے بھرپور فائدہ بھی اُٹھایا جارہا ہے۔ حضور کے پاس ایک مرتبہ چند مولوی اور مدرسہ طبیہ کے چند طالب علم اور طبیب آئے۔ طب کا ذکر درمیان میں آیا۔ حضرت نے فرمایا کہ

''انگریزی طب سے نفرت نہیں چاہئے۔ اَلْحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ الْمُؤْمِنِ، حکمت کی بات تو مومن کی اپنی ہے۔ گم ہو کر کسی اور کے پاس چلی گئی تھی۔ پھر جہاں سے ملے جھٹ قبضہ کرلے اس میں ہمارا یہ منشاء نہیں کہ ہم ڈاکٹری کی تائید کرتے ہیں بلکہ ہمارا مطلب صرف یہ ہے کہ بموجب حدیث کے انسان کو چاہئے کہ مفید بات جہاں سے ملے وہیں سے لے لے۔ ہندی، جاپانی، یونانی، انگریزی ہر طب سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے اور اس شعر کا مصداق اپنے آپ کو بنانا چاہئے۔

تمتع زہر گوشہء یافتم
زہر خرمنے خوشہء یافتم

تب ہی انسان کامل طبیب بنتا ہے۔ طبیبوں نے تو عورتوں سے بھی نسخے حاصل کئے ہیں (-) حکیم تجربہ سے بنتا ہے اور حلیم تکالیف اُٹھا کر حلم دکھانے سے بنتا ہے اور یوں تو تجربوں کے بعد انسان رہ جاتا ہے کیونکہ قضا و قدر سب کے ساتھ لگی ہوئی ہے''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 508-507)

ھوالشافی

طب اور معالجات کا تذکرہ تھا۔ فرمایا

''یہ سب ظنی باتیں ہیں۔ علاج وہی ہے جو خدا تعالیٰ اندر ہی اندر کر دیتا ہے جو ڈاکٹر کہتا ہے کہ یہ علاج یقینی ہے وہ اپنے مرتبہ اور حیثیت سے آگے بڑھ کر قدم رکھتا ہے۔ بقراط نے لکھا ہے کہ میرے پاس ایک دفعہ ایک بیمار آیا۔ مَیں نے بعد دیکھنے حالات کے حکم لگایا کہ یہ ایک ہفتہ کے بعد مر جائے گا۔ تیس سال کے بعد مَیں نے اس کو زندہ پایا۔

بعض ادویہ کو بعض طبائع کے ساتھ مناسبت ہوتی ہے۔ اسی بیماری میں ایک کے واسطے ایک دوا مفید پڑتی ہے اور دوسرے کے واسطے ضرر رساں ہوتی ہے جب بُرے دن ہوں تو مرض سمجھ میں نہیں آتا اور اگر مرض سمجھ میں آ جائے تو پھر علاج نہیں سوجھتا۔ اسی واسطے مسلمان جب ان علوم کے وارث ہوئے تو انہوں نے ہر اَمر میں ایک بات بڑھائی۔ نبض دیکھنے کے وقت (البقرہ: 33) کہنا شروع کیا اور نسخہ لکھنے کے وقت ھوالشافی لکھنا شروع کیا''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 296)

کوئی نسخہ حکمی نہیں

''ہمارے گھر مرزا صاحب (حضرت مرزا غلام مرتضٰی صاحب مرحوم) پچاس برس تک علاج کرتے رہے۔ وہ اس فن طبابت میں بہت مشہور تھے مگر اُن کا قول تھا کہ کوئی حکمی نسخہ نہیں ملا۔ حقیقت میں انہوں نے سچ فرمایا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اِذن کے بغیر کوئی ذرہ جو انسان کے اندر جاتا ہے کوئی اثر نہیں کر سکتا''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 80)

طبیب اور ڈاکٹر کیلئے ضروری صفات

عام طور پر لمبی چوڑی ڈگریوں کو طبابت کیلئے بنیادی صفت سمجھا جاتا ہے اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ جو معالج جتنا زیادہ پڑھا لکھا ہے اس کے ہاتھ میں اسی قدر شفا بھی ہوگی۔ لیکن صرف یہی صفت کسی معالج کو اچھا معالج نہیں بناتی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر ایک طبیب کیلئے ضروری ہے کہ اوّل تو اُسے اپنے پیشے کے متعلق مکمل معلومات ہوں اور دوسرے یہ کہ وہ نیک متقی اور دعا گو بھی ہو۔

حضور فرماتے ہیں:

''طبیب میں علاوہ علم کے جو اس کے پیشہ کے متعلق ہے ایک صفت نیکی اور تقویٰ بھی ہونی چاہئے ورنہ اس کے بغیر کچھ کام نہیں چلتا۔ ہمارے پچھلے لوگوں میں اس کا خیال تھا اور لکھتے ہیں کہ جب نبض پر ہاتھ رکھتے تو یہ بھی کہتے (-) (البقرہ: 33) یعنی اے خداوند بزرگ ہمیں کچھ علم نہیں مگر وہ جو تو نے سکھایا''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 181)

طبیب کو چاہئے کہ علاج سے قبل دعا سے کام لے

دنیا میں لاکھوں قسم کے امراض پائے جاتے ہیں اس لئے بسا اوقات طبیب بھی علامات سے دھوکہ کھا جاتا ہے اور بہت مرتبہ یہ بھی ہوتا ہے کہ علاج معلوم ہونے کے باوجود طبیب کی توجہ اس طرف نہیں جاتی۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ علاج شروع کرنے سے قبل طبیب خدا تعالیٰ سے مدد مانگے اور اس کے بعد علاج تجویز کرے۔

حضور فرماتے ہیں۔

''علم طب یونانیوں سے مسلمانوں کے ہاتھ آیا مگر مسلمان چونکہ موحد اور خدا پرست قوم تھی۔ انہوں نے اسی واسطے اپنے نسخوں پر ھوالشافی لکھنا شروع کر دیا۔ ہم نے اطباء کے حالات پڑھے ہیں۔ علاج الامراض میں مشکل امر تشخیص کو لکھا ہے۔ پس جو شخص تشخیص مرض میں ہی غلطی کرے گا وہ علاج میں بھی غلطی کرے گا کیونکہ بعض امراض ایسے ادق اور باریک ہوتے ہیں کہ انسان ان کو سمجھ ہی نہیں سکتا۔ پس مسلمان اطباء نے ایسی دقتوں کے واسطے لکھا ہے کہ دعاؤں سے کام لے۔ مریض سے سچی ہمدردی اور اخلاص کی وجہ سے اگر انسان پوری توجہ اور دردِ دل سے دعا کرے گا تو

اللہ تعالیٰ اس پر مرض کی اصلیت کھول دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ سے کوئی غیب مخفی نہیں''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 613)

اپنے مریض کے لئے دعا کریں

''طبیب کے واسطے بھی مناسب ہے کہ اپنے بیمار کے واسطے دعا کیا کرے کیونکہ سب ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس کو حرام نہیں کیا کہ تم حیلہ کرو۔ اس واسطے علاج کرنا اور اپنے ضروری کاموں میں تدابیر کرنا ضروری امر ہے لیکن یاد رکھو کہ مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ ہی ہے۔ اسی کے فضل سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔ بیماری کے وقت چاہئے کہ انسان دوا بھی کرے اور دعا بھی کرے۔ بعض وقت اللہ تعالیٰ مناسب حال دوائی بھی بذریعہ الہام یا خواب بتلا دیتا ہے اور اس طرح دعا کرنے والا طبیب علم طب پر ایک بڑا احسان کرتا ہے کئی دفعہ اللہ تعالیٰ ہم کو بعض بیماریوں کے متعلق بذریعہ الہام کے علاج بتا دیتا ہے۔ یہ اس کا فضل ہے۔'' (ملفوظات جلد 5 صفحہ 53)

طبیب کی غلطی موت تک پہنچا دیتی ہے

ہر معالج کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ طبابت کا پیشہ بہت حساس نوعیت کا پیشہ ہے۔ معالج کی ایک معمولی سی غلطی یا بھول چوک کسی شخص کی جان بھی لے سکتی ہے۔ اس لئے ہر معالج کو چاہئے کہ وہ علاج کے حوالے سے پوری تحقیق، محنت اور دعا کرنے کی عادت کو اپنا وطیرہ بنائے۔ حضور فرماتے ہیں۔

''قبرستان میں جتنے لوگ دفنائے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اصل میں یہ سب طبیبوں کی غلطیوں کا ہی نتیجہ ہے۔ بہت کم آدمی ہوں گے جو عمر طبعی تک پہنچے ہوں۔ عمر طبعی عموماً سَو اسّی سال تک سمجھی جاتی ہے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے (-) یعنی کوئی بیماری نہیں جس کی دوائی موجود نہ ہو اگر اصلی دوا اور علاج ہوتا رہے تو عمر طبعی سے پہلے انسان مرے کیوں؟

مگر یاد رکھنا چاہئے کہ انسان ایک نہایت ہی کمزور ہستی ہے۔ ایک ہی بیماری میں باریک در باریک اور بیماریاں شروع ہوجاتی ہیں۔ انسان غلطی سے کب تک بچ سکتا ہے انسان بڑا کمزور ہے۔ غلطی ہو ہی جاتی ہے۔ اکثر اوقات تشخیص میں ہی غلطی ہو جاتی ہے اور اگر تشخیص میں نہیں ہوتی تو پھر دوا میں ہو جاتی ہے۔ غرض انسان نہایت کمزور ہستی ہے غلطی سے خود بخود نہیں بچ سکتا۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہی چاہئے اس کے فضل کے بغیر انسان کچھ چیز نہیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ دافع بلّیات تو صرف خدا تعالیٰ ہے۔ ہندو تو پتھروں کی پوجا کرتے ہیں کبھی نہ کبھی خیال آ ہی جاتا ہوگا کہ اپنے ہی ہاتھوں سے انہیں بنایا ہے اور پھر انہی کی پوجا کی جاتی ہے۔ مگر اسباب کی پرستش کرنے والے ان سے بھی زیادہ مشرک ہوتے ہیں۔ نیچری وغیرہ جو اسباب پر بھروسہ کرتے ہیں اور وہ جو اپنی علمیت دولت پر گھمنڈ کرتے ہیں وہ خطرناک مقام پر ہوتے ہیں۔ ہاں اسباب کا تلاش کرنا منع نہیں۔ قرآن شریف میں لکھا ہے کہ جب جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اپنے کام کاج کی تلاش میں لگ جاؤ۔ اور اللہ کریم کا فضل مانگتے رہو۔ اسباب پر بھروسہ مت کرو مومن کو چاہئے کہ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر اللہ تعالیٰ پر رکھے۔

علم طب پہلے یونانیوں کے پاس تھا۔ پھر اُن سے مسلمانوں کے ہاتھ آیا تو انہوں نے ہر نسخہ سے پہلے ہوالشافی لکھنا شروع کر دیا اور یہ طریق مسلمانوں کے سوا کسی نے بھی اختیار نہیں کیا۔ بڑا سعید طبیب وہ ہے جو ایک طرف تو دوا کرے اور دوسری طرف دعا میں مشغول رہے اور یہ سمجھے کہ شفا صرف خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 279-278)

ڈاکٹر بھی احتیاط کریں!

مریض سے ہمدردی یا اس کی تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرنا ہر ایک معالج کا فرض ہے۔ لیکن اُسے یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ بیمار کی ہمدردی کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ بیماری سے بچنے کیلئے احتیاط ہی نہ کرے۔

جس طرح سے ہر ایک معالج کیلئے بیمار کی ہمدردی اور علاج کرنا ضروری ہے بالکل اسی طرح اپنی صحت کا خیال رکھنا اور بیماری کے خطرناک پہلوؤں کے حوالے سے احتیاط کرنا بھی ضروری ہے۔ اور یہی اصول تیمار دار کو بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ متعدی امراض میں احتیاط لازم ہے۔

حضور سے سوال ہوا کہ طاعون کا اثر ایک دوسرے پر پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں طبیب کے واسطے کیا حکم ہے؟

فرمایا۔

''طبیب اور ڈاکٹر کو چاہئے کہ وہ علاج معالجہ کرے اور ہمدردی دکھائے لیکن اپنا بچاؤ رکھے۔ بیمار کے بہت قریب جانا اور مکان کے اندر جانا اس کے واسطے ضروری نہیں ہے وہ حال معلوم کر کے مشورہ دے۔ ایسا ہی خدمت کرنے والوں کے واسطے بھی ضروری ہے کہ اپنا بچاؤ بھی رکھیں اور بیمار کی ہمدردی بھی کریں''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 192)

ڈاکٹروں کیلئے عبرت کے مواقع

ہمارے دین نے مریضوں کی عیادت کرنے اور قبرستان جانے کی طرف بہت توجہ دلائی ہے کیونکہ یہ دونوں امور ایسے ہیں جو انسان کی توجہ دنیا کے فانی ہونے کی طرف مبذول کرواتے ہیں اور دوسرے لوگوں کے دکھ اور تکالیف دیکھ کر وہ عبرت حاصل کرتا ہے اور نیکیوں کی طرف توجہ کرتا ہے۔ اس اعتبار سے شعبہ طب سے منسلک لوگوں کو ہر لحہ لوگوں کی تکالیف دیکھنے اور ان سے نصیحت حاصل کرنے کا موقع ملتا رہتا ہے۔ اور اگر وہ چاہیں تو اس سے بہت فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

حضور فرماتے ہیں۔

''ڈاکٹروں کے واسطے عبرت کے نظاروں سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے بہت موقعہ ہوتا ہے۔ قسم قسم کے بیمار آتے ہیں۔ بعض کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جاتے ہیں۔ بعض کی ایسی حالت ہوتی ہے کہ شدت بیماری کے سبب لَا مِنَ الاحیاء وَلَا مِنَ الْاَمْوَاتِ نہ زندوں میں داخل نہ مردوں میں۔ لیکن ایسے نظاروں کو کثرت کے ساتھ دیکھنے سے سخت دلی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ضروری بھی ہے کیونکہ نرم دل اور رقیق القلب ایسا کام نہیں کرسکتا کیونکہ سرجری کا کام بہت حوصلے کا کام ہے''۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 360)

دوا کے استعمال میں بے احتیاطی نہیں کرنی چاہئے

غریب ممالک میں عام طور پر دواؤں کا استعمال بلاسوچے سمجھے اور بے احتیاطی سے کیا جاتا ہے۔ کسی ایک مریض کیلئے ڈاکٹر نے جو دوا دی وہ گھر میں پڑی رہتی ہے اور کسی دوسرے مریض کو بغیر مناسب غور و فکر کے استعمال کروادی جاتی ہے۔ دوا کے استعمال میں یہ بے احتیاطی مناسب نہیں ہے اور اس کے نتائج خطرناک بھی ہو سکتے ہیں۔ دوا ہمیشہ معالج کے مشورے کے بعد استعمال کرنی چاہئے اور دوا کی خوراک کا بھی پورے طور پر خیال رکھنا چاہئے۔

حضور فرماتے ہیں:

''علم طبابت ظنی ہے کسی کو کوئی دوا پسند کسی کو کوئی۔ ایک دوا ایک شخص کے لئے مضر ہوتی ہے دوسرے کے لئے وہی دوا نافع۔ دوائیوں کا راز اور شفا دینا خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے کسی کو یہ علم نہیں کل ایک دوائی مَیں استعمال کرنے لگا تو الہام ہوا ''خطرناک'' دوائیں اندازہ کرنے پر مطمئن نہیں ہونا چاہئے بلکہ ضرورتوں کو لینا چاہئے''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 437)

دیسی طریقہ علاج کی افادیت

عام طور پر لوگوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ ضرور مہنگی دوا سے بیماری میں افاقہ ہوسکتا ہے اور اسی بناء پر بیمار عموماً بڑے بڑے معالجین کی مہنگی مہنگی ادویات پر نسبتاً زیادہ بھروسہ کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بسا اوقات ہمارے ماحول میں پائی جانے والی کوئی عام سی جڑی بوٹی بھی کسی بیماری میں نہایت مفید ہوسکتی ہے۔ لیکن عام طور پر اس طرف توجہ نہیں کی جاتی۔

سیر میں برلب سڑک خود رَو بوٹیوں کی طرف اشارہ کر کے اور حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کو مخاطب کر کے حضرت اقدس نے فرمایا کہ:

''یہ دیسی بوٹیاں بہت کارآمد ہوتی ہیں مگر افسوس کہ لوگ ان کی طرف توجہ نہیں کرتے۔''

حضرت مولوی صاحب نے عرض کیا کہ یہ بوٹیاں بہت مفید ہیں۔ گندلوں کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ ہندو فقیر لوگ بعض اسی کو جمع کر رکھتے ہیں اور اسی پر گزارا کرتے ہیں۔ یہ بہت مقوی ہے اور اس کے کھانے سے بواسیر نہیں ہوتی۔ ایسا ہی کنڈیاری کے فائدے بیان کئے جو پاس ہی تھی۔

حضرت نے فرمایا کہ

''ہمارے ملک کے لوگ اکثر ان کے فوائد سے بے خبر ہیں اور اس طرح توجہ نہیں کرتے کہ اُن کے ملک میں کیسی عمدہ دوائیں موجود ہیں جو کہ دیسی ہونے کے سبب اُن کے مزاج کے موافق ہیں''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 196)

(بقیہ صفحہ 6)

مقامی لوگوں کو فوج میں بھرتی کرنے کا یہ نسخہ میجر ایبٹ کے دور کا کامیاب نسخہ تھا اور اس کی بدولت برٹش آرمی نے مقامی ٹروپس پر مشتمل ایک قابل ذکر اور قابل فخر فوج کی بنیاد رکھی۔ یہی وہ برٹش انڈین آرمی تھی جس نے اگست 1947ء میں پاکستان اور بھارت کی نوزائیدہ مملکتوں کو انڈین آرمی اور پاکستان آرمی کی دو ایسی تنظیمیں دیں جن کے عسکری کارنامے دنیا کی کسی بھی عسکری تنظیم کے مقابلے میں رکھے جا سکتے ہیں.......... حقیقت یہ ہے کہ برٹش راج کو استحکام عطا کرنے میں جہاں برٹش بیورو کریٹس نے ایک بڑا رول ادا کیا، وہاں برٹش آرمی آفیسرز نے بھی ایک ناقابل فراموش کردار ادا کیا۔ ایبٹ آباد، کیمبل پور، لائل پور، منٹگمری، جیکب آباد، فورٹ سنڈیمان، فورٹ منرو پاکستان کے وہ شہر ہیں جو انگریزوں نے بسائے اور ان میں سے بیشتر کا تعلق برٹش آرمی سے تھا۔

میجر ایبٹ جب آٹھ سال کی ملازمت کے بعد 1853ء میں یہاں سے رخصت ہونے لگا تو لوگوں نے اس کے احترام واعزاز میں اس مقام کا نام ایبٹ آباد رکھا۔ اپنے الوداعی ظہرانے میں جو میجر ایبٹ کو ہزارہ ڈویژن کے شہروں نے دیا، ایبٹ نے اپنی ایک نظم بھی سنائی جو اس نے ''ایبٹ آباد ٹاؤن'' پر لکھی تھی۔

آسمانی تارے

مکرم محمد اسد اللہ قریشی مربی سلسلہ بیان کرتے ہیں خاکسار نے جب روحانی خزائن کا بغور مطالعہ شروع کیا تو مطالعہ کے دوران خاکسار پر رویا کشوف کا دروازہ کھل گیا مجھے بشارتیں ہونے لگیں ایک دفعہ غالباً ''حقیقۃ الوحی'' کے مطالعہ کے دوران غنودگی میں آسمان سے آواز سنی ''یہ کتابیں آسمانی تارے ہیں''۔

(تاریخ احمدیت جموں وکشمیر ص 135)

ماخوذ

ایبٹ آباد

پرانی عمارتوں، معروف تعلیمی اداروں اور درختوں کی سرزمین

عسکری تربیت کے لئے سازگار، اس شہر کو میجر ایبٹ نے 19 ویں صدی کے وسط میں بسایا تھا

راولپنڈی سے 80 میل شمال کی جانب ایبٹ آباد کی مشہور چھاؤنی واقع ہے جہاں پاک فوج کے افسروں اور انفنٹری سولجروں کے دو ٹریننگ سنٹر بھی واقع ہیں۔ کاکول جو کبھی ایک چھوٹا سا گاؤں ہوا کرتا تھا، اب ایبٹ آباد کا حصہ ہے۔ پاک آرمی کے مستقبل کے لیڈروں کی یہ پرورش گاہ جسے پی ایم اے کا نام دیا جاتا ہے، اپنی جغرافیائی لوکیشن کے اعتبار سے ساری دنیا میں مشہور ہے۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں نہ صرف پاک فوج کے بلکہ دنیا کے دوسرے بہت سے ممالک کے کیڈٹ بغرض تربیت یہاں بھیجے جاتے ہیں۔ اس اکیڈمی کو انگلستان کی سینڈھرسٹ اور امریکہ کی ویسٹ پوائنٹ عسکری تربیت گاہوں کے ہم پلہ شمار کیا جاتا ہے۔

بلوچ رجمنٹ اور فرنٹیئر فورس رجمنٹ پاک آرمی کے انفنٹری گروپ کی دو مایہ ناز رجمنٹس ہیں۔ ان کے ٹریننگ سنٹر بھی یہیں ایبٹ آباد میں واقع ہیں۔ انفنٹری گروپ کی باقی رجمنٹس یعنی پنجاب رجمنٹ، آزاد کشمیر رجمنٹ، سندھ رجمنٹ اور این ایل آئی رجمنٹ کہلاتی ہیں جن کے ٹریننگ سنٹرز بالترتیب مردان، مانسہرہ کیمپ، حیدرآباد اور بونجی میں واقع ہیں۔

ان کے علاوہ پاک آرمی کی میڈیکل کور کا ٹریننگ سنٹر بھی یہیں ہے۔ آرمی میوزیکل سکول جہاں سے آرمی کے سارے بینڈ تربیت پاتے ہیں اور سنو وار فیئر اور پی ٹی سکول بھی ایبٹ آباد میں واقع ہیں۔

ایبٹ آباد ایک ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہے۔ حویلیاں آخری ریل ہیڈ ہے۔ یعنی راولپنڈی سے حویلیاں تک ریل کی پٹڑی بچھی ہوئی ہے۔ راستے میں ہری پور کا مشہور شہر آتا ہے جہاں کی جیل اور ٹیلی فون انڈسٹری مشہور ہے۔ حویلیاں سے ایک دم چڑھائی شروع ہو جاتی ہے۔ موسم گرم میں حویلیاں تانبے کی طرح تپتا ہے اور درجہ حرارت 42 ڈگری تک چلا جاتا ہے، وہاں اس سے صرف پانچ کلومیٹر کی دوری پر ایبٹ آباد ہے جو چناروں سرووں اور سبزہ وگل سے اٹا ہوا شہر ہے۔

سردیوں میں برف باری ہوتی ہے۔ اس شہر کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ یہاں صرف دو موسم ہوتے ہیں یعنی موسم سرما اور موسم بہار۔ موسم گرما یہاں آتا ہی نہیں اور موسم خزاں اس لئے نہیں آتا کہ یہاں کے اکثر درخت سدا بہار ہیں۔ کچھ سال پہلے تک یہاں بجلی کے پنکھوں کی ضرورت نہیں ہوتی تھی لیکن آجکل یہ پنکھے ہر گھر کی ضرورت ہیں۔ ہم نے بے دردی سے جنگل کاٹ ڈالے ہیں اور آبادیاں بڑھ گئی ہیں۔ گیس آنے کے بعد اگرچہ درختوں کو کچھ سکون سامل گیا ہے، پھر بھی آس پاس کی پہاڑیوں پر آج بھی درخت کاٹے اور جلائے جاتے ہیں۔

یہاں کے تعلیمی ادارے بھی بہت شہرت رکھتے ہیں۔ آرمی برن ہال سکول اور آرمی برن ہال کالج کے علاوہ متعدد پرائیویٹ اقامتی تعلیمی ادارے کوالٹی ایجوکیشن کا ایک معیار رکھتے ہیں۔ ان اداروں میں بریگیڈیئر اعجاز اکبر کا پاکستان انٹرنیشنل سکول اینڈ کالج اپنا جواب آپ ہے۔ بریگیڈیئر صاحب کے سکولوں اور کالجوں کا سلسلہ ملک بھر میں پھیلا ہوا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے سکول اور کالج ہیں۔

ایبٹ آباد سے ذرا آگے نکلیں تو شاہراہ قراقرم مانسہرہ، شنکیاری، بشام، پٹن، لاس اور بونجی سے ہوتی ہوئی گلگت چلی جاتی ہے جو پاکستان کے شمالی علاقوں کا صدر مقام ہے۔ ایبٹ آباد کی خاص بات وہ پرانی عمارتیں اور درخت ہیں جو انگریزوں کی یاد دلاتے ہیں۔ مثلاً فوج کی اکثر پرانی عمارتیں ڈیڑھ سو برس قبل کی ہیں اور ابھی تک ٹھیک ٹھاک حالت میں ہیں۔ ایک خوبصورت سڑک ایبٹ آباد میں چنار روڈ کے نام سے جانی جاتی ہے اور یہ اونچے اونچے اور لانبے لانبے چناروں سے گھری ہوئی ہے۔ کبھی یہاں کے چشمے مشہور ہوا کرتے تھے لیکن آبادی کی کثرت کے باعث وہ اب سوکھ چکے ہیں۔ الیاس مسجد کے چشمے صرف آٹھ دس برس پہلے ایک قابل دید منظر پیش کرتے تھے لیکن آج صرف ان کے نشان ہیں۔ موسم گرما میں پانی کی قلت عام ہے اور بجلی دن میں کئی بار آتی جاتی ہے جس سے سیاحوں کو مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ ماضی کی نسبت اب کم سیاح یہاں آتے ہیں۔

ایبٹ آباد کی تاریخ بہت دلچسپ ہے یہ انیسویں صدی کے تیسرے عشرے کی بات ہے۔ ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کا اثر ورسوخ روز بروز بڑھ رہا تھا۔ دہلی پر آخری مغل تاجدار بہادر شاہ ظفر کی حکومت تھی لیکن یہ حکومت برائے نام تھی۔ اصل قوت انگریزوں کے پاس تھی۔ پنجاب میں سکھوں کی حکومت تھی اور جب ہم پنجاب کی بات کرتے ہیں تو یہ یاد رکھیئے کہ اس وقت شمال مغربی سرحدی صوبے (NWFP) کا وجود نہ تھا۔ یہ صوبہ 70 سال بعد 1901ء میں تشکیل دیا گیا۔ پھر جب سکھ راجہ رنجیت سنگھ نے وفات پائی اور اس کے جانشین کمزور اور نااہل ثابت ہوئے تو انگریزوں نے پنجاب پر قبضہ کر لیا۔ اب دہلی سے لے کر پشاور تک ان کی حکمرانی تھی۔ مشرقی، مغربی اور جنوبی ہندوستان پہلے ہی ان کے قبضے میں تھا۔ اس طرح پورا ہندوستان ایسٹ انڈیا کمپنی کے زیر تسلط آ گیا۔

لیکن دوسری طرف شمال میں روس بھی ماسکو سے نکل کر گرم پانیوں کی تلاش میں کابل کا رخ کر رہا تھا۔ دریائے آمو تک سارے علاقے جب اس نے فتح کر لئے تو انگریزوں کو خطرہ لاحق ہو گیا کہ اگر وہ کابل پر قبضے کے بعد پشاور کا رخ کرتا ہے تو پھر سارا ہندوستان ان کے تسلط سے آزاد ہو جائے گا۔ چنانچہ انہوں نے روس کو دریائے آمو پر روکنے کی کوشش کی۔ شمالی سرحد پر بہت سی چھاؤنیاں تعمیر کی گئیں اور برٹش آرمی کو وہاں رکھا گیا۔ ان کا یہ پلان بڑا عظیم تھا۔ یہ دراصل اس دور کی دو سپر پاورز کے مابین مقابلہ تھا............ امریکہ تو ابھی تک نو آبادیاتی دور میں رہ رہا تھا۔ امریکہ کی شمالی ریاستوں اور جنوبی ریاستوں پر مختلف حکومتیں قائم تھیں۔ 1861ء سے لے کر 1865ء تک امریکہ میں سول وار لڑی گئی جس کے نتیجے میں شمالی ریاستوں نے جنوبی ریاستوں کو شکست دی اور اس طرح موجودہ امریکہ معرض وجود میں آیا۔ لیکن جس وقت کی ہم بات کر رہے ہیں اس وقت برطانیہ دنیا کی ایک سپر پاور تھا۔

شمال میں ہنزہ، نگر اور چترال سے لے کر دیر، باجوڑ، پشاور، کوہاٹ، بنوں، ازمک، وانا اور بلوچستان افغانستان کی سرحد پر بہت سی چھاؤنیاں تعمیر کی گئیں۔ انہی دنوں انگریزوں کو ایک ایسی چھاؤنی کی تلاش ہوئی جو دریائے سندھ کے مشرق میں حویلیاں اور پٹن کے درمیان ہو، جہاں برٹش آرمی کی انتظامی یونٹوں کو رکھا جا سکے اور گولہ بارود کے ذخائر کو تعمیر کیا جا سکے اور اس کی آب و ہوا بھی اہل انگلستان کے لئے ناخوشگوار نہ ہو .... اس تلاش پر ایک انگریز آرمی آفیسر کو مامور کیا گیا، اس کا نام میجر ایبٹ تھا۔

1840ء لگ بھگ میجر ایبٹ حویلیاں سے نکلا اور کاکول آیا۔ یہ جگہ اس وقت بے آباد تھی۔ کہیں کہیں آبادیاں تھیں اور وہ بھی برائے نام۔ وہ یہاں دو سال تک مقیم رہا۔ اس نے اس علاقے کے جغرافیائی نقوش مثلاً پہاڑوں جنگلات، موسم، بارش، برف باری، آب و ہوا، آبی ذخائر (چشموں، نہروں، دریاؤں) وغیرہ کا مطالعہ اور مشاہدہ کیا اور پھر ایک جامع رپورٹ مرتب کر کے افسران بالا کو پیش کر دی۔ اس نے اپنی رپورٹ میں سفارش کی کہ کاکول کے آس پاس ایک بہت اچھی چھاؤنی تعمیر کی جا سکتی ہے اور یہاں کی آب و ہوا ٹروپس کی پیشہ ورانہ ٹریننگ اور رہائش کے لئے بے مثال ہے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے افسران بالا کو اسی رپورٹ کا انتظار تھا۔ انہوں نے میجر ایبٹ کی تمام سفارشات مان لیں اور انہیں حکم دیا کہ وہ خود فوج سے سول حکومت میں تبدیل ہو کر وہاں ڈپٹی کمشنر کے فرائض سرانجام دیں اور وہ تمام عمارات کو جن کی تعمیر کی اس نے سفارش کی ہے تعمیر کروائیں۔ نیز تمام سول انفراسٹرکچر کہ جو ایک بڑی چھاؤنی کے لئے ضروری ہوتا ہے، اس کی تعمیر کا بندوبست بھی کریں۔ اس وقت اس جگہ کا نام ہزارہ تھا۔

میجر ایبٹ آٹھ برس تک (1845ء تا 1853ء) یہاں بطور ڈپٹی کمشنر ہزارہ تعینات رہا۔ ان آٹھ برسوں میں اس نے بے شمار تعمیراتی اور رہائشی منصوبے مکمل کروائے اور ایک صاف ستھری کنٹونمنٹ کی بنیاد رکھی۔ وہ بڑی روانی سے اردو، ہندکو اور پشتو بولتا تھا۔ لوگوں کے ساتھ نہایت محبت اور شفقت سے پیش آتا تھا۔ گاؤں گاؤں اور گھر گھر جا کر ان کی خیر خیریت دریافت کرتا، وہ اپنے ساتھ انجینئر، ایک ڈاکٹر اور ایک ماہر تعلیم بھی رکھا کرتا اور جہاں کسی سڑک، ڈسپنسری یا سکول کی ضرورت ہوتی، اس کے موقع پر احکام جاری کرتا۔ صحت وصفائی پر اس نے خاص توجہ دی، بہت جلد دور دور تک اس کی انسان دوستی اور نیک نامی کا شہرہ ہو گیا۔ یہاں تک کہ لوگ اسے پیر ایبٹ شاہ کہنے لگے۔ کہتے ہیں وہ لوگوں کو تعویذ لکھ کر دیا کرتا تھا اور ساتھ ہی ادویات بھی دیتا تھا۔ آرام تو ان کو ادویات سے آتا لیکن لوگوں میں مشہور یہ ہو گیا کہ ایک سفید فام پیر تعویذ گنڈا کرتا اور دم درود پڑھتا ہے۔ اس نے داڑھی بھی چھوڑ رکھی تھی۔ زبان بھی وہ انہیں کی بولتا تھا۔ وہ مسجدوں میں جایا کرتا اور ائمہ کرام کی تعظیم کیا کرتا۔ اس نے فلاح عامہ کی بہت سی سکیمیں یہاں بطور ڈپٹی کمشنر مکمل کروائیں۔

لیکن اس کا اصل کام برٹش راج کی عزت وتوقیر میں اضافہ کرنا اور عسکری اعتبار سے ایک ایسا ملٹری سٹیشن تعمیر کرنا تھا جہاں سے سرحدی علاقوں کو ٹروپس اور سامان رسد کی سپلائی کا مسلسل اہتمام کیا جا سکے۔ 1846ء میں سبراؤل (ستلج کے کنارے، تحصیل فیروز پور کا ایک گاؤں جو اب بھارت میں ہے) کے مقام پر انگریزوں نے سکھ آرمی کو ایک بڑی شکست دے کر ان کی عسکری قوت کو پاش پاش کر دیا تھا۔ اس سکھ آرمی میں سکھ، مسلمان، ہندو اور ڈوگرے ایک بڑی تعداد میں تھے۔ سکھ راج کے سقوط کے بعد جب ''خالصہ آرمی'' تتر بتر ہوئی تو انگریزوں نے سکھ آرمی کے انہی لوگوں کو اپنی فوج میں بھرتی کر لیا۔ اس تنظیم کا نام ''پنجاب ارریگولر فرنٹیئر فورس'' رکھا گیا۔ یہ فورس براہ راست گورنر پنجاب کے ماتحت تھی اور اس کا بجٹ مرکز نہیں بلکہ صوبہ پنجاب سے ادا کیا جاتا تھا۔ یہی ارریگولر فورس بعد میں ریگولر فورس بن گئی اور فرنٹیئر فورس (ایف ایف) کا نام پایا۔ آج فرنٹیئر فورس رجمنٹ پاکستان آرمی کے انفنٹری گروپ کی ایک نہایت قابل فخر رجمنٹ ہے۔ عرف عام میں اسے پفرز (Piffers) بھی کہا جاتا ہے۔

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48216 میں شاہد عمر ناصر

ولد چوہدری نصراللہ خاں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ سرٹیفیکیٹ میرے اور اہلیہ کے نام پاکستان میں (i) سپیشل سیونگ سرٹیفیکیٹس -/1135000 روپے۔ (ii) ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹس -/20000 روپے۔ 2۔ دو عدد بیمہ پالیساں پاکستان میں خرید کی ہیں۔ مالیتی -/50000 روپے فی پالیسی۔ 3۔ کار مالیتی -/20000 کرونر۔ 4۔ نقد رقم جو امانتاً -/20000 کرونر رکھوائی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد عمر ناصر گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ولد سید احمد علی گواہ شد نمبر 2 اطہر محمود قریشی ولد محمد اکمل قریشی ناروے

مسل نمبر 48217 میں نوردین طارق

ولد راجہ عبدالستار قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جہلم پاکستان مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوردین طارق گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 48218 میں مصباح ظہیر

زوجہ نذیر احمد ظہیر قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/20000 کرونر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کرونر ماہوار بصورت بچہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح ظہیر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ملک وصیت نمبر 30599 گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 48219 میں منیر احمد چوہدری

ولد چوہدری عبدالعزیز مرحوم پیشہ پنشن عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی 2 ملین کرونر جس پر بینک قرض 5 لاکھ کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 کرونر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر 48220 میں

Yahaya Yeddor S/O

Abdullah Abosi

پیشہ کورٹ رجسٹرار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ روم فرنیچر مالیتی -/1000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yahaya Yeddor گواہ شد نمبر 1 Abdul Wahid Agam Bedu غانا گواہ شد نمبر 2 Adam Bin Abdur Rahman

مسل نمبر 48221 میں

Abdul Wahab Omusu S/O

Abdullah Akwasi Owusu Abrokwa

پیشہ مشنری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ فارم مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔ 2۔ فورڈ پک اپ -/150000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/641520 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Wahab Omusu گواہ شد نمبر 1 Malik Apenteng Omusu غانا گواہ شد نمبر 2 Maulvi Mohammad Bin Saleh غانا

مسل نمبر 48222 میں

Malik Apentong Owusu

S/O Suleman Apentong

پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فورڈ پک اپ مالیتی -/150000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1040000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Malik Apentong Owusu گواہ شد نمبر 1 Malik Apenteng Omusu گواہ شد نمبر 2 Maulvi Mohammad Bin Saleh غانا

مسل نمبر 48223 میں منیبہ بیگم جاوید

بیوہ جاوید جلیل صدیقی قوم شیخ صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 27-4 گرام مالیتی 350 ڈالر۔ 2۔ ترکہ والد صاحب مکان واقع دارالرحمت شرقی ب ربوہ مالیتی اندازاً -/4385 ڈالر۔ 3۔ رقم از ترکہ بہن ملی -/355 ڈالر۔ 4۔ نقد رقم -/500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت خورونوش اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیبہ بیگم جاوید گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ خان ولد پروفیسر حبیب اللہ خان یو۔ ایس۔ اے گواہ شد نمبر 2 احمد عبدالحمید یو۔ ایس۔ اے

مسل نمبر 48224 میں شمیم اختر

زوجہ کرنل (ر) نذیر احمد پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/2000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد منور آرائیں ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر ظفر ولد فضل دین یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 48225 میں روبینہ راجہ

زوجہ راجہ ناصر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گولڈ بوزن 5-236 گرام مالیتی -/2365 امریکن ڈالر۔ 2۔ زمین مالیتی -/2500$۔ 3۔ حق مہر -/412$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ راجہ گواہ شد نمبر 1 ناصر راجہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حارث راجہ ولد ناصر راجہ U.S.A

مسل نمبر 48226 میں Saad Ahmed

ولد محمد منیر احمد پیشہ انجینئر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رہائشی مالیتی -/29000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000$ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saad Ahmed گواہ شد نمبر 1 خرم احمد ولد ایم منیر احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد شبیر احمد U.S.A

مسل نمبر 48227 میں کرنل (ر) نذیر احمد

ولد محمد خان پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بارانی زرعی رقبہ 6/ایکڑ مالیتی -/360000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے + 500 ڈالر ماہوار بصورت پنشن + سوشل سیکورٹی الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کرنل (ر) نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد منور ولد بشارت احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عزیز احمد U.S.A

مسل نمبر 48228 میں Kara Irsyad

S/O Kerta Mis

پیشہ فارمر 63 عمر سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1997-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Manislor مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ رقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/14700000 روپے۔ 3۔ رقبہ 730 مربع میٹر مالیتی -/10220000 روپے۔ 4۔ رقبہ 1500 مربع میٹر مالیتی -/6750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kara Irsyad گواہ شد نمبر 1 S/O Usman Kara Irsyad گواہ شد نمبر 2 S/O Yayat Kara Kryad

مسل نمبر 48229 میں

Ha Asy`ari Lili

S/O Ahmad Syani

پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 02-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ha Asy`ari Lili گواہ شد نمبر 1 Fadal Muhammad Mbsy انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mastirahaya انڈونیشیا

مسل نمبر 48230 میں Mastira Hayu

W/O Ha Asyary Lili

پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 02-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت سونا 3 گرام مالیتی -/270000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mastira hayu گواہ شد نمبر 1 Fadal Muhammad Mbsy گواہ شد نمبر 2 HA Asy Arylili

مسل نمبر 48231 میں Yusup Sa

S/O Zaenal Arifin

پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائیس فیلڈ برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/30500000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 117 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی -/7400000 روپے۔ 4۔ فرنیچر مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusup SA گواہ شد نمبر 1 Diding Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Miman Ahmadi انڈونیشیا

مسل نمبر 48232 میں Ycyct Resmiat

W/O Yahya Sumantri

پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/2250000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yeyet Resmiati گواہ شد نمبر 1 Yahya Sumantri انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Soleh انڈونیشیا

مسل نمبر 48233 میں

Maryam Sidiqah

D/O Barnas Syakirin

پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maryam Sidiqah گواہ شد نمبر 1 Barnas Syakirin وصیت نمبر 33665 گواہ

شد نمبر 2 Oom Komariah وصیت نمبر 26840

مسل نمبر 48234 میں

Evi Fatonah W/O Jajang

پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1988 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر-/700000 روپے۔2۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/170000 روپے۔3۔ سیونگ مشین-/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Evi Fatonah گواہ شد نمبر 1 Jajang خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 H.Endang Ghani انڈونیشیا

مسل نمبر 48235 میں

Dahyan Sukarsana

S/O Mas`ad (Late)

پیشہ لیبر عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رائیس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 2320 مربع میٹر-/3000000 روپے۔3۔ پلاٹ برقبہ 3405 مربع میٹر مالیتی -/5000000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 840 مربع میٹر مالیتی -/1500000 روپے۔ 5۔ مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی-/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dahyan Sukarsana گواہ شد نمبر 1 E.Komaruddin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Wawan Nurul Ihwan انڈونیشیا

مسل نمبر 48236 میں Yuniawarti

D/O Engkos Kokwara

پیشہ ...... عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی-/160000 روپے۔2۔ گھڑی مالیتی-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yuniawarti گواہ شد نمبر 1 Engos Koswarag انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Udi Sastra Suryadi انڈونیشیا

مسل نمبر 48237 میں Tahirah T`ffat

D/o Yahya Sumantri

پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tahira I,ffat گواہ شد نمبر 1 Yahy Sumantri انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yeyet Resmiati انڈونیشیا

مسل نمبر 48238 میں

Aep Saepudin S/O Pakih

پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 300 مربع میٹر Kanpung Cimentang مالیتی -/3000000 روپے۔2۔ ریفریجریٹر مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔مبلغ-/200000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Aep Saepudin گواہ شد نمبر 1 Barnas وصیت نمبر 33665 گواہ شد نمبر 2 Tjukar Sugandi انڈونیشیا

مسل نمبر 48239 میں

Rosaliati Khaerunnisa

W/O Muchtar Sacful Mikdar

پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 گرام مالیتی-/660000 روپے۔ 2۔حق مہر بصورت زیور 6 گرام مالیتی -/480000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rosaliati Khaerunnisa گواہ شد نمبر 1 Barnas وصیت نمبر 33665 گواہ شد نمبر 2 Oom Komariah وصیت نمبر 26840

مسل نمبر 48240 میں

Hidir Ahmad S/O Enjoh

پیشہ......عمر 53 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رائس فیلڈ برقبہ 200 مربع میٹر واقع Jamudju مالیتی -/16000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 144 مربع میٹر واقع Jamudju مالیتی -/50000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hidir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Barnas Syakirin وصیت نمبر 33665 گواہ شد نمبر 2 Tju Kur Sugandi انڈونیشیا

مسل نمبر 48241 میں

Basuki Ahmad S/O Sudarso

پیشہ مبلغ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ گھڑی مالیتی-/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/896200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Basuki Ahmad گواہ شد نمبر 1 Iwan Munawar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayubi Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 48242 میں

Sumarli Subardi

S/O Hasan Subardi (Late)

پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ T.V مالیتی-/500000 روپے۔2۔ واٹر پمپ مالیتی-/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت کاروبار

مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sumarli Barnas گواہ شد نمبر 1 Subardi Syakirin وصیت نمبر 33665 گواہ شد نمبر 2 Tju Kar Sugandi انڈونیشیا

مسل نمبر 48243 میں Siti Masitoh

W/O Ascp Sacpudin

پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی/-13750000 روپے۔2۔سلائی مشین مالیتی /-250000 روپے۔3۔Stove مالیتی/-250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-160000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ siti Masitoh گواہ شد نمبر 1 Hikman Nugraha گواہ شد نمبر 2 Ascp Saepudin

مسل نمبر 48244 میں

Harun Al Rasyidn S/O Tignos

پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 200 مربع میٹر واقع Para Kansaiak مالیتی/-7000000 روپے۔2۔مکان برقبہ 50 مربع میٹر واقع Para Kansaik مالیتی/-37500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-1150000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Harun Al Rasyid گواہ شد نمبر 1 Mamat Rahmat وصیت نمبر 33272 گواہ شد نمبر 2 Asep Sacpudin وصیت نمبر 33293

مسل نمبر 48245 میں

Ervan Rivanora S/O Suherman

پیشہ......عمر 25 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا

بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ٹیپ مالیتی/-100000 روپے۔2۔ہینڈ فون مالیتی /-500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ervan Rivanora گواہ شد نمبر 1 M.Nana Sumarna انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kurnia Wardi انڈونیشیا

مسل نمبر 48246 میں

Tini Supriatini

D/O E.Karna Akosah

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /-175000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Tinisupriatini گواہ شد نمبر 1 M.Nana Sumarna انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 M.Julpan انڈونیشیا

مسل نمبر 48247 میں D.Kosasih

Acep Samsudin

پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 800 مربع میٹر مالیتی /-6000000 روپے۔2۔پلاٹ برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی/-4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-1450000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ/-600000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد D.Kosasih گواہ شد نمبر 1 Daman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kamaluddin

مسل نمبر 48248 میں ناصر احمد نور الدین

ولد محمد احمد پیشہ ٹیکنیشن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ /-1000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد نور الدین گواہ شد نمبر 1 فردوس مبارک انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد کامل انڈونیشیا

مسل نمبر 48249 میں نصرت النساء

زوجہ Saptaji As پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر /-2000000 روپے۔2۔فرنیچر/-500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت النساء گواہ شد نمبر 1 Saptaji As انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 اسماعیل فردوس انڈونیشیا

مسل نمبر 48250 میں

Ellva Rosa Purnawati Azis

W.O Budi Badru Salam

پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر/-3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-400000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ellva Rosa Purnawati Azis گواہ شد نمبر 1 Budi Badru Salam انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 A.Kstidja انڈونیشیا

مسل نمبر 48251 میں

Titi W/o Rohana

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رائس فیلڈ برقبہ 1200 مربع میٹر واقع Cibanggala مالیتی/-10000000 روپے۔2۔رائس فیلڈ برقبہ 1200 مربع میٹر واقع Block Sadang مالیتی/-10000000 روپے۔3۔زمین برقبہ 400 مربع میٹر واقع Cibanggala مالیتی/-12000000 روپے۔4۔مکان برقبہ 30 میٹر واقع Cibanggala مالیتی /-10000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ /-200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Titi گواہ شد نمبر 1 Sukrawinana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rohana انڈونیشیا

مسل نمبر 48252 میں

Hjati W/O (Late)Ujang Hamid

پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Hjati گواہ شد نمبر 1 Nurhasan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 اسماعیل فردوس وصیت نمبر 24078

مسل نمبر 48253 میں

Nanang Ahmad Hidayat S/O Udin Ruiyat

پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nanang Ahmad Hidayat گواہ شد نمبر 1 Ambas Basyiy Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Budi Badru Ssalam انڈونیشیا

مسل نمبر 48254 میں

Usman Ahmadi S/O Ading

پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 359 مربع میٹر واقع Dramaga Tanjakan مالیتی -/125000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Usman Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Lili Supadli انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Shafiochan انڈونیشیا

مسل نمبر 48255 میں

Yani Suryani W/O Ujang Sukarta

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/500000 روپے۔2۔فرنیچر -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Yani Suryani گواہ شد نمبر 1 Ujang Sukarta انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 اسماعیل فردوس

مسل نمبر 48256 میں

Astuni W/O Sarip

پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 400 مربع میٹر واقع Sumur Nangka مالیتی -/4000000 روپے۔2۔مکان برقبہ 28 مربع میٹر مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/380000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Astuni گواہ شد نمبر 1 Sukrawinata انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ade Komarudin انڈونیشیا

مسل نمبر 48257 میں

Ucu W/O Ngatmanp

پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رائس فیلڈ 1200 مربع میٹر واقع Blok Sadan مالیتی -/10000000 روپے۔2۔رائس فیلڈ 1200 مربع میٹر واقع Cibanggala مالیتی -/10000000 روپے۔3۔زمین برقبہ 400 مربع میٹر واقع Cibanggala مالیتی -/12000000 روپے۔4۔مکان برقبہ 35 مربع میٹر واقع Cibanggala مالیتی -/10000000 روپے۔5۔حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ucu گواہ شد نمبر 1 Ngatman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sukra winata

مسل نمبر 48258 میں

Euis sa Ojah W/O Dedih Nurdaji

پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/200000 روپے۔2۔جیولری 25 گرام -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Euis Sjah گواہ شد نمبر 1 Dedih Nurdaji انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Lilih A.S انڈونیشیا

چلتا ہوا کاروبار MACLS برائے فوری فروخت

جس میں جدید سامان سے آراستہ کمپیوٹر لیب، آڈیو ویڈیو لینگویج لیب، طلبہ وطالبات کے سیکشنز کا مکمل فرنیچر اور وال ٹو وال کارپٹ کے علاوہ الیکٹرک اپلائنسز

اس وقت ادارے میں کمپیوٹر + لینگویج کی کلاسز جاری ہیں 4 سال تک کوالٹی ایجوکیشن دینے والا ادارہ

ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز کالج روڈ ربوہ برائے رابطہ: 0333-6572314, 212088

سانحہ ارتحال

☆ مکرم مسرور احمد باجوہ صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم چوہدری احمد حسین صاحب باجوہ ریٹائرڈ ڈویژنل انسپکٹر ریلوے باب الابواب ربوہ مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 23 جون 2005ء کو وفات پا گئے۔

نماز جنازہ مورخہ 26 جون کو بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ والد محترم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے دعا کرائی۔

ربوہ کے علاوہ گاؤں چک نمبر 312/ج۔ب سے بھی کثیر تعداد میں احمدی اور غیراز جماعت دوست شامل ہوئے۔ احباب نے اس موقع پر گھر تشریف لا کر اور بذریعہ فون بھی تعزیت کر کے ہمارے غم میں شامل ہوئے میں دلی طور پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب بہن بھائیوں کو والد محترم کی خواہش کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق دے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد ریاض اظہر گوندل صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ محترم محمد سرفراز گوندل صاحب کوارٹرز تحریک جدید ابن مکرم محمد نواز گوندل صاحب بقضائے الٰہی مورخہ 26 جون 2005ء کو مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ مرحوم واقف زندگی تھے اور تحریک جدید میں بطور کارکن عرصہ 38 سال سے خدمت دین کا موقعہ ملا مرحوم کم گو۔ محنتی۔ اور مخلص کارکن تھے۔ مکرم محمد شفیع گوندل صاحب اوور سیر سیالکوٹ کے پوتے تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 27 جون کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید نے دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

ایف۔اے/ایف۔ایس۔سی میں داخلہ

☆ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین چناب نگر میں ایف۔ اے/ایف۔ ایس۔ سی سال 2005ء میں داخلے کے لئے پراسپکٹس دفتر ہذا سے مورخہ 15/ جولائی 2005ء سے کالج ٹائم کے دوران حاصل کر سکتے ہیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ نصرت کالج چناب نگر)

خبریں

ایودھیا میں حملے کے خلاف بھارت میں ہڑتال۔ ایودھیا میں شہید بابری مسجد کی جگہ قائم متنازع عارضی مندر پر حملہ کے خلاف بی جے پی اور دیگر انتہا پسند جماعتوں کی اپیل پر بھارت میں جزوی ہڑتال ہوئی۔ ایئرپورٹ اور ریلوے سٹیشن پر حملے کر کے توڑ پھوڑ کی گئی۔ پرواز کے لئے تیار جیٹ طیارے کو روک لیا گیا۔ ایل کے ایڈوانی کی زیر قیادت جلوس نے پولیس چوکی پر حملہ کیا۔ ایل کے ایڈوانی نے کہا کہ رام مندر ایشو دفن ہو چکا تھا۔ حملے نے پھر زندہ کر دیا مندر اپنی جگہ بنے گا۔ انتہا پسندوں نے ترشول اٹھا کر مظاہرے کئے اور پاکستان کے خلاف نعرہ بازی کرتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ پاکستان اور اس کی دہشت گرد تنظیموں کی کارروائی ہے۔ پاکستان نے اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ اس سے پاک بھارت امن مذاکرات کا عمل متاثر نہیں ہوگا۔

شوکت عزیز کی چینی صدر سے ملاقات۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے قازقستان کے دارالحکومت آستانہ میں چین کے صدر ہوجن تاؤ سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات۔ علاقائی اور بین الاقوامی معاملات، دہشت گردی کے خلاف جنگ اور پاک بھارت تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ چینی صدر نے کہا کہ ان کا ملک پاکستان کی شنگھائی تنظیم میں مبصر کی حیثیت سے شمولیت کا خیر مقدم کرتا ہے۔ اس سے شنگھائی تنظیم کے رکن ممالک کے ساتھ پاکستان کے دوطرفہ اقتصادی و تجارتی تعلقات کو فروغ ملے گا۔ پاکستان چین کا قابل اعتماد دوست ہے۔

عراق میں 13 ہلاک۔ عراق میں مختلف جھڑپوں میں ایک امریکی فوجی سمیت 13۔ افراد ہلاک ہو گئے گزشتہ روز عراق میں حملے کے دوران زخمی ہونے والے پاکستانی سفیر یونس خان شام منتقل ہو گئے ہیں۔ بغداد میں پولیس کمانڈر سمیت 4 اہلکاروں کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا۔

سیلاب اور بارش۔ ملک کے بعض علاقوں میں شدید بارش و طوفان سے نہروں میں شگاف پڑ گئے ہیں جس سے متعدد علاقے زیر آب آ گئے۔ دادو کینال میں بھی شگاف پڑ گیا۔ ڈیرہ غازی خان میں بڑے سیلابی ریلے سے کچے کے 50 دیہات زیر آب آ گئے۔ چار سو خاندان پانی میں گھرے ہوئے ہیں دریائے سندھ کے کنارے رہائش پذیر لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی ہے سکھر کے علاقے باگڑ جی میں طوفانی بارش اور کینال میں شگاف سے زرعی اراضی اور کئی دیہات شدید متاثر ہوئے۔ بجلی کے تار گرنے سے شہر تاریکی میں ڈوب گیا۔ دریائے سندھ میں اونچے درجے کا سیلاب ہے۔ 5 لاکھ 13 ہزار کیوسک کے سیلابی ریلے نے علاقہ میں تباہی مچا دی ہے۔ بلوچستان کے علاقے نصیر آباد میں شدید بارش سے نظام زندگی معطل ہو گیا نالہ ڈیک میں سیلاب سے ڈسکہ کے متعدد دیہات متاثر ہو سکتے ہیں۔

چینی مزید مہنگی۔ سمینٹ کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کے بعد چینی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ شروع ہو گیا۔ 100 کلو چینی کی بوری مزید 50 روپے مہنگی کر دی گئی ہے۔ ایک سال کے دوران چینی کی قیمت ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔

درخواست دعا

❁ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں مکرم خالد ہدایت بھٹی صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کمر کی درد اور ہاتھوں اور پاؤں میں اعصابی کھچاؤ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمود احمد عباسی صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم مظفر حسین عباسی صاحب سابق انسپکٹر مال آمد 24 جون 2005ء سے برین میں کلاٹ آ جانے کی وجہ سے بے ہوشی کی حالت میں فضل عمر ہسپتال کے ICU میں داخل ہیں۔ ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 8 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:28
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
فون آفس: 047-6214220
موبائل: 0300-7704214

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

C.P.L 29-FD

ڈاکٹر شیما ارم
ایم بی بی ایس
ایم سی پی ایس
ایف سی پی ایس
فضل بی بی ہسپتال
کنسلٹنٹ گائنا کالوجسٹ
☆ انفرٹیلٹی (بانجھ پن) کا علاج
☆ لیپروسکوپک سرجری
☆ ہسٹیروسکوپی
☆ ہر قسم کے گائنی آپریشنز

258-A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
فون: 220492, 216237

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی مخمل ڈائزکو کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان
آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
6 فٹ سالڈ ڈش پر MTA کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ نیز
کوریا کے بہترین ڈیجیٹل ریسیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور اب UPS بھی بارعایت خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور Off:7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776